© rasailojaraid.com

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا مسئلہ

بقلم مفتی محمد رفیق الحسنی

اگر آدمی صرف قیام سے عاجز ہے اور رکوع اور سجدے کر سکتا ہے، وہ آدمی فرش پر یا کرسی پر بیٹھ کر تو نماز پڑھ سکتا ہے مگر اسے رکوع حقیقی اور سجدے حقیقی ادا کرنا فرض ہیں۔ فرش پر بیٹھے آدمی کے لیے رکوع حقیقی اور سجدے آسان ہیں مگر کرسی پر بیٹھنے والے کو رکوع کے وقت سر جھکانے کے ساتھ پشت بھی منحنی کرنا ہوگی تب حقیقی رکوع حاصل ہوگا اور کرسی سے اتر کر سجدے کرنا ہوں گے، کرسی پر بیٹھے آدمی کی اگر پشت منحنی نہ ہوئی، (یعنی جھکی نہ) صرف سر کا اشارہ کیا تو یہ رکوع کر لینے کے بعد کرسی چھوڑ کر سجدے ادا کرے، سجدوں سے اٹھ کر پھر کرسی پر بیٹھ جائے۔

فتاوی شامی میں ہے:

"ان كان الركوع بمجرد ايماء الراس من غير انحناء وميل الظهر فهذا ايماء الركوع فلا يعتبر السجود بعد الايماء مطلقا،، (۲/۵۶۹)

ترجمہ: اگر اس کا رکوع صرف سر کے اشارے کے ساتھ ہے، پشت کے انحناء اور میل کے بغیر تو یہ ایماء ہوگا، رکوع نہیں ہوگا۔ سجدوں پر قادر آدمی کے لیے اس کے بعد سجدے معتبر نہیں ہوں گے۔،،

اگر قیام سے عاجز یا زمین پر سجدوں سے عاجز آدمی قدموں سے ایک ڈیڑھ فٹ اونچی کرسی یا صوفہ پر بیٹھ کر سجدوں کی جگہ لکڑی کی ڈیسک یا پتھر یا ٹیبل، جس کی اونچائی نو (۹) انچ تک ہو اس پر سجدے کر سکتا ہے تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ اس پر لازم ہے کہ کوئی چیز آگے رکھے اور آگے رکھی ۹ انچ ٹھوس چیز پر حقیقی رکوع اور حقیقی سجدے ادا کرے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

چنانچہ فتاوی شامی میں ہے، زمین پر رکھی چیز ایسی ہو جس پر سجدے صحیح ہوں۔ مثلاً پتھر وغیرہ اور وہ دو اینٹوں یعنی بارہ انگلی (۹) انچ سے اونچی نہ ہو، اس چیز پر سجدے حقیقی سجدے ہوں گے۔ "فیکون راکعا ساجدا الا مؤمیا،، پس وہ شخص ساجد اور راکع ہوگا، مؤمی (اشارہ کرنے والا) نہیں ہوگا۔

آجکل بعض لوگ قدموں سے تقریباً دو فٹ اونچائی سیٹ والی کرسی پر بیٹھ کر نماز اشاروں سے ادا کر لیتے ہیں

[illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اوران کے قدم زمین پر ہوتے ہیں ،ان میں اکثر لوگ صرف گھٹنوں یا ٹانگوں میں معمولی درد کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں ،وہ حقیقی سجدوں سے عاجز نہیں ہوتے ۔اگر ایسے لوگ حقیقی سجدوں پر قادر ہیں اور اشاروں سے نماز ادا کرتے ہیں ،ان کی نماز ادا نہیں ہوتی ۔سجدوں پر قدرت خواہ فرش پر دوزانو بیٹھ کر یا چوکڑی مار کر یا قبلہ کی جانب ٹانگیں پھیلا کر کسی بھی کیفیت میں جب ممکن ہو،توان پر حقیقی سجدے فرض ہوں گے ،ان کی اشاروں سے نماز نہیں ہوگی ۔

بعض لوگوں نے کرسی کے بازوؤں کے آگے اسٹڈی ٹیبل نما ڈیسک یا بینچ کرسی کے ساتھ جوڑا ہوتا ہے اوراس پر سجدے کرتے ہیں ۔وہ ٹیبل اگرچہ کرسی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے زمین پر رکھی ہوتی ہے اوراس کا اعتماد اور سہارا زمین پر ہوتا ہے اور ٹھوس بھی مگر وہ ٹیبل نمازی کے قدموں کی جگہ سے دوفٹ سے زائد بلند ہوتی ہے ،اس لیے اس پر سجدہ جائز نہیں ہوتا ۔اگر حقیقی سجدوں سے عاجز ڈیسک پر سجدہ کرنے والوں نے ٹیبل پر پیشانی رکھنے کے ساتھ ساتھ رکوع اور سجدوں کے لیے اشارہ بھی کیا تو نماز ہوجائے گی ورنہ ڈیسک پر پیشانی رکھنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی ۔

کرسی پر بیٹھنے والے حضرات اگر حقیقت میں سجدے کرنے پر قادر نہیں ہوتے ،انہیں رکوع اور سجدے اشاروں سے کرنا ضروری ہیں ۔حقیقی رکوع اور سجدوں کا خلف (قائم مقام)اشارے ہیں ۔اوراشارہ صرف سر جھکانے کے ساتھ ہوتا ہے اور سجدوں کے لیے رکوع سے زیادہ جھکاؤ سے اشارہ کیا جائے ۔

اوراگر فرش پر بیٹھ کر حقیقی سجدے کرنے کی قدرت ہوتو فرش پر بیٹھنا فرض ہے تا کہ سجدے ادا ہو جائیں ۔اشاروں سے رکوع اور سجدے اس وقت ادا ہوتے ہیں جب فرش اور کرسی دونوں میں کسی پر بیٹھ کر سجدے نہ کیے جاسکیں ۔

میرا خیال ہے آجکل دور دور سے چل کر آنے والے صحت مند حضرات ٹانگوں میں ادنی تکلیف کی وجہ سے کرسیوں پر بیٹھ کر اشاروں سے نمازیں ضائع کرر ہے ہیں اور ہمارے خطباء مسائل کی عدم واقفیت کی وجہ سے خاموش ہیں ۔مقتدیوں کی رہنمائی کرنے سے عاجز ہیں ۔اور مفتیان عظام عدم مطالعہ کی وجہ سے شرح صدر کے ساتھ فتوی دینے سے خوفزدہ ہیں ۔اللہ تعالی سب کو ہدایت فرمائے ۔

میں نے اپنے شناسا صحت مند نمازی کو ایک دن دیکھا ،وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں ۔میں نے عرض کیا ،آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا ،میری ایڑھی میں سخت درد ہوتا ہے ۔جب میں نے انہیں مسئلہ کی وضاحت کی تو وہی صاحب اگلی صف میں کھڑے ہوکر اصلی رکوع اور سجدوں کے ساتھ نماز ادا کرنے لگے ۔

[illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے ،بعض بزرگ علماء اور مشائخ کو میں نے خود دیکھا کہ کرسیوں پر یا فرش پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں بلکہ پڑھا رہے ہوتے ہیں۔ چونکہ علماء اور مشائخ کا عمل حجت ہوتا ہے اس لیے ان کو دیکھ کر عام لوگ بھی ادنی تکلیف کے باعث بھی قیام اور رکوع اور سجدوں کا ترک کر کے نمازوں کے تارک ہو رہے ہیں۔ علماء اور مشائخ سب گناہوں میں شریک ہیں۔ اللہ تعالی انہیں ہدایت عطا فرمائے ،ان کی رہنمائی کرنی چاہیے۔

میرے خیال میں سجدوں سے عاجزی کا حقیقی عذر نہایت تھوڑے آدمیوں کو لاحق ہوتا ہوگا۔ مثلاً ایکسیڈنٹ کے مریض ،جن کی سینے کی ہڈیاں ٹوٹ چکی ہیں یا دل کا تازہ آپریشن کرانے والے حضرات ،جن کو ڈاکٹروں نے چند دنوں کے لیے حقیقی سجدوں سے منع کیا ہے یا خاص قسم کے مفلوج وغیرہم لوگ۔ مگر آجکل تو مساجد میں بیسیوں لوگ کرسیوں پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی دوڑتے ہوئے کرسی خود اٹھائیں گے صف میں کرسی رکھ کر دبک کر اس پر بیٹھ جائیں گے۔ (یہ بے ادبی ہے۔) بعض لوگ قیام اور رکوع کر کے پھر کرسی پر بیٹھ جاتے ہیں اور سجدوں کے لیے اشارہ کرتے ہیں اور کچھ لوگ قیام نہیں کرتے مگر کرسی پر بیٹھے رکوع کے لیے جب اشارہ کرتے ہیں تو پشت اور سر دونوں کو جھکاتے ہیں اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے اٹھا کر آگے کر کے حجر اسود کے استلام کی طرح استلام کرتے ہیں اور سجدوں کے لیے بھی سر جھکا کر پشت کو ٹیڑھا کرتے ہیں اور سجدوں کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ دونوں رکوع اور سجدوں میں جھکاؤ برابر ہوتا ہے ،یہ طریقے صحیح نہیں ہیں۔ ان طریقوں سے ادا کرنے والے لوگوں کی نماز ادا نہیں ہوتی۔ اشارہ صرف سر کے جھکانے سے ادا ہوتا ہے۔ پشت کو ٹیڑھا کرنے سے حقیقی رکوع ہو جاتا ہے۔ سجدوں سے معذور آدمی کے لیے اگرچہ حقیقی رکوع بھی جائز ہے مگر اس آدمی کے ذہن میں ہوتا ہے کہ میں نے رکوع کا بھی اشارہ کیا ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ قیام بھی کریں تاکہ قیام اور رکوع ،جن کی فرضیت سجدوں میں عذر کی وجہ سے ساقط تھی ،دونوں ادا ہو جائیں اور اگر کرسیوں پر بیٹھنے والے نمازی فرش پر کسی ہیئت میں بیٹھ کر سجدے کر سکتے ہیں ،ان کی کرسیوں پر نماز نہیں ہوگی۔ کیونکہ ایسے لوگ سجدوں سے عاجز نہیں ہیں۔ کرسی خود سجدوں کے لیے رکاوٹ ہوتی ہے ،کرسی سے اتر کر سجدے کرنے میں صف سے آگے نکل کر سجدے کرنے ہوتے ہیں مگر حقیقی سجدے کرنے والوں کی نماز ادا ہو جائے گی اور یہ طریقہ بھی صحیح ہے بشرطیکہ رکوع بھی حقیقی کیا گیا ہو کیونکہ رکوع کے لیے ایماء حقیقی سجدوں سے پہلے معتبر نہیں ہوتا۔ رکوع پر قدرت کے باوجود رکوع کے لیے اشارہ کیا گیا اور سجدے بغیر اشارہ ادا کیے گئے ،اس

روزہ میں قربت (از واج) سے پرہیز لازم ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں رکوع کا ترک لازم آنے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔(شامی)

چونکہ کرسیوں پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز پڑھنے کا رواج بڑھتا جا رہا ہے، اس لیے ہم نے قیام کے بعض مسائل لکھ دیے ہیں تا کہ ائمہ اور خطباء اپنی اور اپنے مقتدیوں کی اصلاح کر سکیں۔

قیام کے معذر رہونے کے بعد قعود فرض ہو جاتا ہے، قعود پر قادر لیٹ کر نماز نہیں پڑھ سکتا اور قعود کے متعذر ہونے کے بعد لیٹ کر اشاروں سے نماز پڑھنا فرض ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے قبلہ کی طرف ٹانگیں کر لی جائیں اور سر کے نیچے تکیہ رکھ کر سر کو تھوڑا اونچا کر لیا جائے اور اگر ٹانگوں کو فولڈ کر کے پیروں کو اٹھا لیا جائے تا کہ پیر قبلہ کی سیدھ میں نہ ہوں تو بہتر ہے۔ قعود (بیٹھنے) سے معذور آدمی دائیں یا بائیں کروٹ پر بھی قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی سہولت کے مطابق نماز ادا کر سکتا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ کرسیوں پر نماز پڑھنے والوں میں اکثر لوگ سجدوں سے عاجز نہیں ہوتے۔ لہذا ان کی نماز نہیں ہوتی اور ترک صلوۃ کا گناہ جیسے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں پر ہے اسی طرح علماء اور ائمہ پر بھی ہوتا ہے۔ لہذا کرسیوں پر نماز پڑھنے کی ہر ممکن حوصلہ شکنی کی جائے۔

(مفتی محمد رفیق الحسنی جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستان جوہر کراچی)

☆......☆......☆......☆......☆

عالم بنو عالم بناؤ............وطنِ عزیز سے جہل مٹاؤ

فلا تحقروا عالما آتاه الله تعالى علما منه

فان الله تعالى لم يحقره اذا آته العلم

☆

کسی عالم کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کو علم دے کر حقیر نہیں بنایا

حاملہ خواتین کو روزہ میں دقت ہو یا جنین کو خطرہ لاحق ہو تو روزے

© rasailojaraid.com